Cooperation among select countries of the Indo-Pacific in fighting COVID-19 pandemic

May 14, 2020

کووڈ-19 وبائی مرض سے لڑنے میں انڈو پیسیفک کے منتخب ممالک کے درمیان تعاون

14 مئی، 2020

سکریٹری خارجہ ہرش وردھن شرنگلا 20 مارچ 2020 اور 15 مئی 2020 کے درمیان ہفتہ وار ٹیلیفونک گفتگو میں امریکہ، آسٹریلیا، جاپان، جمہوریہ کوریا، نیوزی لینڈ اور ویتنام کے اپنے ہم منصبوں کے ساتھ ان انڈو پیسیفک خطے کے ممالک کے درمیان کووڈ 19 وبائی مرض کی وجہ سے در پیش انوکھے اور پیچیدہ چیلنجوں کا رسپانس دینے کے لئے نظریات اور بہترین طریقوں کو شیئر کرنے کے لئے مصروف رہے ہیں۔ ہفتہ وار ٹیلی مواصلات کا یہ عمل امریکی نائب سکریٹری برائے خارجہ اسٹیفن بیگن نے شروع کیا تھا۔

شراکت دار ممالک کے مابین ان مباحثوں نے ایک دوسرے کے علاقوں سے پھنسے ہوئے شہریوں کے انخلا کے بارے میں باخبر اور مربوط رسپانس تشکیل دینے میں مدد کی ہے، اس کے ساتھ ساتھ زندگی بچانے والی دوائیں اور حفاظتی صحت کے اہم سازوسامان کی فراہمی کی بحالی، ایک دوسرے کے ان شہریوں کے ویزوں میں توسیع اور ان کو فراہم کردہ سہولیات جو کہ اپنے قابو سے باہر کے حالات میں پھنسے ہوئے ہیں، اس کے علاوہ وبائی مرض سے متاثرہ ممالک کی نشاندہی اور حمایت، اور قریب کے پڑوسیوں کے لئے مربوط رسپانس اور مدد کی فراہمی اور بشمول مشرق ایشیا سمٹ اور جی 20 فورم کے ساتھ کثیر الجہتی فورم میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنے کے حوالے سے بھی باخبر اور مربوط رسپانس تشکیل دینے میں مدد کی ہے۔ کووڈ 19 وبائی مرض سے نمٹنے اور اس کے اثرات کو کم کرنے کے لئے کئی نظریات کو پارٹنر ممالک نے مشترکہ طور پر شیئر کیا، ساتھ ساتھ میں قومی کوششوں سے متعلق معلومات کو بھی کیا۔

اس گفتگو نے شراکت دار ممالک کے مابین ابھرتی ہوئی چیلنجز پر فوری طور پر بات چیت کرنے اور ایک دوسرے کے بہترین طریقوں سے سیکھنے کی ضرورت پر زور دیا، یہ مانتے ہوئے کہ اس وقت تک کوئی بھی محفوظ اور پر امن نہیں ہوسکتا جب تک کہ سب محفوظ اور پر امن نہ ہوں۔ انہوں نے عالمگیریت کے ایک نئے سانچے کی ضرورت اور بین الاقوامی اداروں کو عصری حقائق کی

عکاسی کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ان شراکت دار ممالک نے قومی معیشتوں میں محفوظ اور پائیدار معاشی بحالی اور نمو کیلئے درمیانی مدت کی منصوبہ بندی پر آگے بڑھنے، باہمی تکمیلات کی بنیاد پر سپلائی چینز میں لچک اور اس کی مزید صلاحیت کو بڑھانے، اور ویکسین اور علاج کی تیز رفتار ترقی اور پھیلاؤ کرنے کے لئے مشترکہ دلچسپی کا اظہار کیا۔ جس سے ایک پرامن اور خوشحال انڈو پیسیفک خطے کی تعمیر میں مدد ملے گی، اور بڑے پیمانے پر دنیا کو فائدہ پہنچے گا۔

نئی دہلی

14 مئی، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.